سوال

(456)جب بانجھ آدمی منگنی کرے توکیا وہ اپنی منگیتر کواپنی اس کمزوری سے آگاہ کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے ابھی تک شادی نہیں کی اوراطباء نے اس کو خبر دی ہے کہ اس کے لیے اولاد پیدا کرنا مشکل ہے اوراولاد پیدا کرنے کا احتمال اس کے ہاں معدوم ہے لیکن وہ جماع پر قادرہے کیاوہ اپنی مخطوبہ (منگیتر) کواس سے آگاہ کرے یا اس معاملے کو اللہ کی تقدیر پر چھوڑدے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس پر لازم ہے کہ وہ اپنی مخطوبہ کواس سے آگاہ کرے اوراللہ عزوجل کی قدرت کے اسباب تلاش کرے جبکہ طبیب نے یہ ثابت کیا ہے کہ اس آدمی کے اولاد پیدا کرنے کے امکانات کمزورہیں بلکہ نہ ہونے کے برابر ہیں تواس شخص کی عورت کے ساتھ گزران صحیح نہیں ہوسکتی جوکہ اپنے اندر فطری شفقت یعنی مامتا کی شفقت رکھتی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"من غشنا فليس منا"[1]

"جس نے ہم سے دھوکا کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔"

اگروہ اسی حالت میں شادی کرے گا توایک دویاتین سالوں بعد جھگڑا کھڑا ہوجائے گا۔اورپھر یہ کہ اس میں عورت کا نقصان ہے۔اس آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنے جیسی عورت تلاش کرلے جواولاد پیدا کرنے کے قابل نہ ہواوراس سے شادی کرلے،یا وہ کسی بیوہ یا ایسی مطلقہ سے شادی کرلے جس کے پاس پہلے سے اولاد موجود ہواوراب وہ اولاد کی محتاج نہ ہو۔(محمد بن عبدالمقصود)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث(101)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر394

محدث فتویٰ